# کیا بچہ کا پیشاب ناپاک ہے؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بچہ کا پیشاب ناپاک ہے ۔اور کسی حدیث سے ثابت ہے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ناپاک نہیں کیونکہ یہ صرف دودھ پیتا ہے فوڈ وغیرہ نہیں کھاتا ۔اگر ناپاک ہے تو کیا وضو کرنا پڑے گا یا صرف کپڑے چینج کرنے ہوں گے یا اس کو پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے۔

سائلہ:زینب (اٹلی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

انسان کا پیشاب نجاستِ غلیظہ اور ناپاک ہے اگر چہ ایسے چھوٹے بچے کا پیشاب ہو جو کھانا نہ کھاتا ہو۔لہٰذا اگر کپڑے پر پیشاب لگ جائے تو اسے دھویا جائے گا اور وضو کرنے اور کپڑے تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ۔اور یہ بہت سی احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بچے کے پیشاب پر پانی بہایا ۔

جیساکہ بخاری اور سنن نسائی کی حدیث ہے : حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں **"أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ، فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ"** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا، تو اس نے آپ کے اوپر پیشاب کر دیا، تو آپ نے پانی منگوایا، اور اسے اس پر بہا دیا۔

(سنن نسائی باب بول الصبی الذی لم یأکل الطعام رقم الحدیث 304صحیح البخاری،الوضوء 222)

اور مسند امام احمد کی روایت میں ہے ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں: **كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ، وَإِنَّهُ أُتِيَ بِصَبِيٍّ، فَبَالَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُبُّوا عَلَيْهِ الْمَاءَ صَبًّا"**

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس بچوں کو لایا جاتا تھاکہ آپ ﷺ ان کے لیے دعا کریں توایک مرتبہ ایک بچہ نے آپ ﷺ پر پیشاب کردیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس پر خوب پانی بہاؤ۔

( مسند امام احمد بن حنبل ج۶ ص۴۶ رقم الحدیث24238)

بچے کے پیشاب پر پانی بہانا دھونا ہی ہے اورفقہِ حنفی کی مشہور کتاب درمختار مع ردالمحتار میں ہے :

**"وَبَوْلِ غَيْرِ مَأْكُولٍ وَلَوْ مِنْ صَغِيرٍ لَمْ يَطْعَمْ أَيْ: لَمْ يَأْكُلْ فَلَا بُدَّ مِنْ غَسْلِهِ"**

جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا(جیساکہ انسان) ان کا پیشاب نجاستِ غلیظہ ہے اگرچہ وہ چھوٹا بچہ ہو اور ابھی کھانانہ کھاتا ہو یعنی اس کے پیشاب کو دھونا ضروری ہے۔

(الدر المختار مع ردالمحتار باب الانجاس ج1 ص 318 بیروت)

اور فتاوی ہندیہ میں ہے : **وَهِيَ نَوْعَانِ (الْأَوَّلُ) الْمُغَلَّظَةُ ... وَكَذَلِكَ بَوْلُ الصَّغِيرِ وَالصَّغِيرَةِ أَكَلَا أَوْ لَا"** نجاست کی دوقسمیں ہیں پہلی مغلظہ (جس کے احکام سخت ہیں) اور ایسے ہی چھوٹے بچے یا بچی کا پیشاب نجاست غلیظہ ہےوہ کھانا کھاتے ہوں یا نہ کھاتے ہوں۔

(فتاوی ہندیہ الفصل الثانی ج1 ص 46)

اور بہارشریعت میں ہے: دودھ پیتے لڑکے اورلڑکی کا پیشاب نَجاستِ غلیظہ ہے۔ یہ جو اکثر عوام میں مشہور ہے کہ دودھ پیتے بچوں کا پیشاب پاک ہے محض غلط ہے۔

(بہارشریعت ج1 ص390 مکتبۃ المدینہ)

اورنجاستِ رقیقہ سے نجس کپڑے کو پاک کرنے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے صاحب بہارشریعت مفتی امجدعلی اعظمی فرماتے ہیں: اگر نَجاست رقیق(پتلی) ہو تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ بقوّت نچوڑنے سے پاک ہوگا اور قوّت کے ساتھ نچوڑنے کے یہ معنی ہیں کہ وہ شخص اپنی طاقت بھر اس طرح نچوڑے کہ اگر پھر نچوڑے تو اس سے کوئی قطرہ نہ ٹپکے ،اگر کپڑے کا خیال کر کے اچھی طرح نہیں نچوڑا تو پاک نہ ہوگا۔

(بہارشریعت ج1 ص398 مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری**

Date: 22-6-2018

**Is the urine of a child impure?**

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

**QUESTION:**

**What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Is the urine of a child impure - is this proven from Hadīth. Some people say it is not impure because the child is only drinking milk; he/she is not eating any food, etc. If it is impure, will one have to do wudū' or will someone only have to change their clothes - what is the method of purifying them?**

Questioner: Zaynab from Italy

**ANSWER:**

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِكِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

The urine of a human being is najāsah ghalīzhah [major impurity] and unclean, even if it is the urine of such a child who does not even eat food. Thus, if there is urine on the clothes, then they need to be washed; there is no need to perform wudū' nor change the clothes. This is proven from many Hadīths, that the Messenger of Allāh ﷺ poured water over the urine of a child.

Just as it is stated in the Hadīth of Sahīh al-Bukhārī and Sunan Nasā'ī that Umm al-Mu'minīn Sayyidah 'Ā'ishah, may Allāh be content with her, states that,

"أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ، فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ"

"A child was brought to the Messenger of Allāh ﷺ and it urinated on the garment. The Prophet ﷺ asked for water and poured it over the soiled place."

[Sahīh al-Bukhārī, Hadīth no 222. Sunan Nasa'ī, Hadīth no 304]

It is narrated in Musnad Imām Ahmad by Sayyidah 'Ā'ishah, may Allāh be pleased with her, that,

"كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ، وَإِنَّهُ أُتِيَ بِصَبِيٍّ، فَبَالَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُبُّوا عَلَيْهِ الْمَاءَ صَبًّا"

"The Messenger of Allāh ﷺ would have children brought to him for him to supplicate for them. Once a child urinated, so he ﷺ said to pour water over it well."

[Musnad Imām Ahmad bin Hanbal, vol 4, pg 46, Hadīth no 24238]

Pouring water over the urine of a child is in fact washing, and it is stated in the renowned Hanafī fiqh book - Durr Mukhtār & Radd al-Muhtār - that,

"وَبَوْلِ غَيْرِ مَأْكُولٍ وَلَوْ مِنْ صَغِيرٍ لَمْ يَطْعَمْ أَيْ: لَمْ يَأْكُلْ فَلَا بُدَّ مِنْ غَسْلِهِ"

“The urine from whose flesh is not eaten (such as a human being) is najāsah ghalīzhah [major impurity], even if it is of a small child and he is not yet eating food i.e. washing its urine is a must.”

[al-Durr al-Mukhtār & Radd al-Muhtār, vol 1, pg 318]

It is also stated in Fatāwā Hindiyyah,

"وَهِيَ نَوْعَانِ (الْأَوَّلُ) الْمُغَلَّظَةُ ... وَكَذَلِكَ بَوْلُ الصَّغِيرِ وَالصَّغِيرَةِ أَكَلَا أَوْ لَا"

“There are two types of impurity: The first is mughallazhah [thick] (whose rulings are more stern), and likewise the urine of small boy or girl is najāsah ghalīzhah [major impurity]; whether they eat food or not.”

[Fatāwā Hindiyyah, vol 1, part 2, pg 46]

Furthermore, it is stated in Bahār-e-Sharī’at that the urine of a milk-drinking child, be it a male or female, is najāsah ghalīzhah. There is a common theory amongst the laymen that the urine of milk drinking children is pure; this is completely incorrect.

[Bahār-e-Sharī’at, vol 1, part 2, pg 390]

Mentioning the method of how to purify impure clothes from thin impurity, the author of Bahār-e-Sharī’at - Muftī Amjad Ali Āzhamī - states that if the impurity is fluid-like, then to wash it thrice and squeeze it adequately, using one’s full strength thrice will purify it. To squeeze it adequately with one’s full strength means that the person who is squeezing it should squeeze it with his full strength, to the extent that if he squeezes it after this again, no drop should come out from it. If he worries about the clothing and does not squeeze it thoroughly, it will not be purified.

[Bahār-e-Sharī’at, vol 1, part 2, pg 398]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

**Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri**
Translated by Haider Ali